بند کی قسمیں

13083CH18

نظم کے لیے کوئی ایک شکل یا ہیئت مخصوص نہیں ہے۔اردو میں غزل اور مثنوی کی ہیئت میں بھی نظمیں کہی جاتی ہیں۔اس کے علاوہ نظم میں الگ الگ بند کی صورت میں بھی خیالات کا اظہار کیا جاتا ہے۔ایک بند عام طور پر تین سے دس مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے۔مصرعوں کی تعداد کے لحاظ سے بندوں کے مختلف نام یہ ہیں:

مثلّث : ہر بند میں تین مصرعے

مربّع : ہر بند میں چار مصرعے

مخمّس : ہر بند میں پانچ مصرعے

مسدّس : ہر بند میں چھے مصرعے

مسبّع : ہر بند میں سات مصرعے

مثمّن : ہر بند میں آٹھ مصرعے

متسّع : ہر بند میں نو مصرعے

معشّر : ہر بند میں دس مصرعے

ترجیع بند:

ترکیب بند اور ترجیع بند میں زیادہ فرق نہیں ہے۔ترکیب بند میں ٹیپ کا شعر ہر بار بدلتا ہے جب کہ ترجیع بند میں ٹیپ کا شعر تبدیل نہیں ہوتا، ہر بند کے آخر میں اسی کو دہرایا جاتا ہے۔کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہر بند کے

© NCERT not to be republished

آخر میں ایک ہی مصرعہ بار بار لایا جاتا ہے۔ ایسی مثالیں بہت کم ہیں۔نظیرؔ اکبر آبادی کی نظم ''بنجارہ نامہ'' اس کی ایک معروف مثال ہے۔

ترکیب بند:

اس کے ہر بند میں عام طور پر پانچ سے دس تک اشعار ہوتے ہیں۔ ہر بند میں غزل کی طرح مستقل قافیہ ہوتا ہے۔لیکن ہر بند کا قافیہ ایک دوسرے بند سے مختلف ہوتا ہے۔ ہر بند کے آخر میں ٹیپ کا شعر ہوتا ہے جس کا قافیہ اوپر کے مصرعوں سے مختلف ہوتا ہے۔ اس شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں نیز ٹیپ کا یہ شعر ہر بند کے آخری شعر سے مربوط ہوتا ہے۔ترکیب بند میں ہر بند کے اشعار کی تعداد گھٹتی بڑھتی رہتی ہے اور یکساں بھی ہوسکتی ہے۔ترکیب بند کی مثال حالیؔ کی نظم ''مرثیۂ غالبؔ'' یا اقبالؔ کی نظم ''مسجدِ قرطبہ'' ہے۔

فرد:

ایک شعر فرد کہلاتا ہے۔ بیت اور فرد میں یہ فرق ہے کہ بیت ہر شعر کو کہا جاسکتا ہے جب کہ فرد وہ شعر ہے جو اکیلا ہی کہا گیا ہو۔بعض اوقات شاعر صرف ایک شعر موزوں کر کے چھوڑ دیتا ہے۔ یہ شعر اکیلا ہی دیوان یا کلیات میں شامل ہوجاتا ہے۔ اس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ بھی ہوسکتے ہیں اور نہیں بھی۔

بیت:

ایک بیت میں دو مصرعے ہوتے ہیں۔ اردو میں بیت کے لیے لفظ شعر زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ہم رباعی کو ''دوبیتی'' بھی کہتے ہیں کیوں کہ اس میں دو شعر ہوتے ہیں۔

© NCERT not to be republished